

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم

سوالات وجوابات برائے فرض علوم کورس

سوال 1: نماز کی شرائط بیان کریں۔؟

جواب: نماز کی 6 شرائط ہیں۔ (۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) استقبال قبلہ (۴) وقت (۵) نیت (۶) تکبیر تحریر یہ

(نماز کے احکام ص ۲۲)

سوال 2: طہارت کی تعریف کیجئے۔؟

جواب: نماز کا بدن، لباس، اور جس جگہ نماز پڑھ رہا ہے اس جگہ کا ہر قسم کی نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے۔ (مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحاوی ص ۲۰۷)

سوال 3: وضو، غسل اور تیمم کے فرائض بیان کیجئے۔؟

جواب: ☆ وضو ————— کے چار فرض ہیں۔ (۱) چہرہ دھونا (۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۳)

☆ غسل کے تین فرض ہیں۔ (۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۱۳)

☆ تیمم کے تین فرض ہیں۔ (۱) نیت (۲) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا (۳) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔

(بہار شریعت حصہ ۲ ص ۶۵ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

سوال 4: دھونے کی تعریف بیان کریں۔؟

جواب: کسی عضو کو دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم از کم دو قطرے پانی بہ جائے۔ صرف بھیگ جانے یا پانی کو تیل کی طرح چڑھ لینے یا ایک قطرہ بہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اس طرح وضو یا غسل ادا ہوگا۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۲۱۸ رضافاؤنڈیشن)

سوال 5: نواقض وضو بیان کیجئے؟

جواب: نواقض وضو سے مراد وہ افعال و اعمال ہیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ مثلاً

☆ خون، پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس کے بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس جگہ کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو جاتا رہا۔ (الدر المختار مع رد المحتار ج ۱ ص ۲۸۶)

☆ گوشت میں انجکشن لگانے میں صرف اسی صورت میں وضو ٹوٹے گا جب کہ بہنے کی مقدار میں خون نکلے۔ جبکہ انس کا انجکشن لگا کر پہلے اوپر کی طرف خون کھینچتے ہیں جو کہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے لہذا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (نماز کے احکام ص ۲۶ مکتبۃ المدینہ)

☆ آنکھ کی بیماری کے سبب جو آنسو بہا وہ بھی ناپاک ہے اور وضو بھی توڑ دیگا۔ (الدر المختار مع رد المحتار ج ۱ ص ۵۵۴)

☆ چھالانوج ڈالا اگر اس کا پانی بہ گیا تو وضو ٹوٹ گیا ورنہ نہیں۔ (فتح القدیر ج ۱ ص ۳۴)

☆ کھانے، پانی یا صفر (یعنی پیلے رنگ کا کڑوا پانی) کی وہ قے جو منہ بھر ہو وضو کو توڑ دیتی ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار ج ۱ ص ۲۸۹)

☆ رکوع اور سجدہ والی نماز میں بالغ نے قہقہہ لگا دیا یعنی اتنی آواز سے ہنسا کہ آس پاس والوں نے سنا تو وضو بھی گیا اور نماز بھی گئی، اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ صرف خود سنا تو نماز گئی وضو باقی ہے، مسکرانے سے نہ نماز جائے گی نہ وضو۔ (مراقی الفلاح معہ حاشیۃ الطحاوی ص ۹۱)

سوال 6: منہ بھر قے کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو قے تکلف کے بغیر نہ روکی جاسکے اسے منہ بھر کہتے ہیں۔ (الدر المختار مع رد المحتار ج ۱ ص ۲۸۹)

سوال 7: غسل فرض ہونے کے اسباب بیان کریں؟

جواب: غسل فرض ہونے کے ۱۵ اسباب ہیں۔

(۱) منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۴)

(۲) احتلام یعنی سوتے میں منی کا نکل جانا۔ (خلاصۃ الفتاویٰ ج ۱ ص ۱۳)

(۳) حشفہ یعنی سر ذکر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غسل واجب کرتا ہے شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت انزال ہو یا نہ ہو بشرطیکہ دونوں مکلف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس پر بالغ کا فرض ہے اور نابالغ پر اگرچہ غسل فرض نہیں مگر غسل کا حکم دیا جائے گا۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۵)۔

(۴) جب عورت کا حیض ختم ہو جائے۔ (ایضاً)

(۵) نفاس (بچہ جننے پر عورت کو جو خون آتا ہے اس) کا ختم ہو جانا۔ (تبیین الحقائق ج ۱ ص ۱۷)

سوال 8: تیمم کے جواز کی صورتیں بیان فرمائیں؟

جواب: اس کی چند صورتیں ہیں:-

☆ وضو نہ ہو یا نہانے کی حاجت ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو یا چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتہ نہ ہو تو وضو اور غسل کی جگہ تیمم کرے۔

(فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۵۳)

☆ ایسی بیماری کہ وضو یا غسل سے اس کے بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو یا خود اپنا تجربہ ہو کہ جب بھی وضو یا غسل کیا بیماری بڑھ گئی یا یوں کہ کوئی مسلمان اچھا قابل طبیب جو ظاہری طور پر فاسق نہ ہو وہ کہہ دے کہ پانی نقصان کرے گا۔ تو ان صورتوں میں تیمم کر سکتا ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار ج ۱ ص ۴۴۱)

☆ اتنی سردی ہو کہ نہانے سے مرجانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہے اور نہانے کے بعد سردی سے بچنے کا کوئی سامان بھی نہ ہو تو تیمم جائز ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۲۸)

☆ اگر یہ گمان ہے کہ پانی تلاش کرنے میں قافلہ نظروں سے اوجھل ہو جائے گا (یا ٹرین چھوٹ جائے گی) تو تیمم جائز ہے۔ (ایضاً)

☆ وقت اتنا تنگ ہو گیا کہ وضو یا غسل کرے گا تو نماز قضاء ہو جائے گی تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے پھر وضو یا غسل کر کے نماز کا اعادہ کرنا (دہرانا) لازم ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۳ ص ۳۰۷)

☆ عورت حیض و نفاس سے پاک ہو گئی اور پانی پر قادر نہیں تو تیمم کرے۔

(بہار شریعت حصہ ۲ ص ۶۴ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

☆ اگر کوئی ایسی جگہ ہے جہاں نہ پانی ملتا ہے نہ ہی تیمم کیلئے پاک مٹی تو اسے چاہئے کہ وقت نماز کی سی صورت بنائے یعنی تمام حرکات نماز بلائیت نماز بجالائے۔ (ایضاً)

مگر پاک پانی یا مٹی پر قادر ہونے پر وضو یا تیمم کر کے نماز پڑھنی ہوگی۔ (نماز احکام ص ۳۷)

سوال 9: کن صورتوں میں تیمم ٹوٹ جائے گا بیان کیجئے؟

جواب: جن صورتوں میں وضو ٹوٹ جاتا ہے یا غسل فرض ہو جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

(فتاویٰ تاتارخانیہ ج ۱ ص ۲۴۹ دارۃ القرآن)

☆ پانی پر قادر ہونے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔ (ایضاً)

سوال 10: ستر عورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مرد کیلئے ناف کے نیچے سے لیکر گھٹنوں سمیت بدن کا سارا حصہ چھپا ہونا ضروری ہے جبکہ عورت کیلئے ان پانچ اعضاء: منہ کی ٹکلی، دونوں ہتھیلیاں، اور دونوں پاؤں کے تلووں کے علاوہ سارا جسم چھپانا لازمی ہے البتہ اگر دونوں ہاتھ (گٹوں تک)، پاؤں (ٹخنوں تک) مکمل ظاہر ہوں تو ایک مفتی یہ قول پر نماز درست ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۹۳)

سوال 11: اگر کپڑا اتنا باریک ہو کہ اعضاء مستورہ (وہ اعضاء جن کا چھپانا ضروری ہے ان) کی رنگت ظاہر ہو تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب: اگر ایسا باریک کپڑا پہنا جس سے بدن کا وہ حصہ جس کا نماز میں چھپانا فرض ہے نظر آئے یا جلد کا رنگ ظاہر ہو نماز نہ ہوگی۔

(فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۵۸)

سوال 12: اگر کپڑا اتنا موٹا ہے جس سے اس عضو (جس کا چھپانا ضروری ہے اس) کی رنگت ظاہر نہیں ہوتی مگر اتنا چمکا ہوا ہے کہ اس عضو کی ہیئت ظاہر ہوتی ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب: دبیز (یعنی موٹا) کپڑا جس سے بدن کا رنگ نہ چمکتا ہو مگر بدن سے ایسا چمکا ہوا ہو کہ دیکھنے سے عضو کی ہیئت معلوم ہوتی ہو۔ ایسے کپڑے سے اگرچہ نماز ہو جائے گی مگر اس عضو کی طرف دوسروں کو نگاہ کرنا جائز نہیں۔

(رد المحتار ج ۲ ص ۱۰۳)

سوال 13: استقبال قبلہ کی تعریف کیجئے؟

جواب: استقبال قبلہ سے مراد نماز میں قبلہ یعنی کعبہ کی طرف منہ کرنا ہے۔ (نماز کے احکام ص ۲۴)

سوال 14: جس مقام پر سمت قبلہ معلوم نہ ہو وہاں کس طرف منہ کر کے نماز پڑھیں گے؟

جواب: ایسی جگہ جہاں قبلہ کی شناخت کا کوئی ذریعہ نہیں ہے نہ کوئی ایسا مسلمان ہے جس سے پوچھ کر معلوم کیا جاسکے تو تحریری کیجئے یعنی سوچئے اور جدھر قبلہ ہونا دل پر جمے اُدھر ہی رخ کر لیجئے آپ کے حق میں وہی قبلہ ہے۔

(الھدایۃ مع فتح القدیر ج ۱ ص ۲۳۶)

سوال 15: نماز کی شرائط میں سے وقت کی تعریف بیان کیجئے؟

جواب: یعنی جو نماز پڑھنی ہے اُس کا وقت ہونا ضروری ہے۔ مثلاً آج کی نماز عصر ادا کرنا ہے تو یہ ضروری ہے کہ عصر کا وقت شروع ہو جائے اگر وقت عصر شروع ہونے سے پہلے نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی۔ (غنیۃ المتملی ص ۲۲۴)

سوال 16: ظہر کا وقت ختم ہو رہا تھا، کسی نے عصر کی نیت کی اور عصر کا وقت داخل ہو گیا تو کیا نماز پر کچھ اثر پڑے گا؟

جواب: نہیں ہوگی کیونکہ نیت کا اپنے وقت میں پایا جانا ضروری ہے۔ (دارالافتاء)

سوال 17: کیا اشراق و چاشت کیلئے اذان دے سکتے ہیں؟

جواب: فرائض کے سوا باقی نمازوں مثلاً وتر، جنازہ، عیدین، نذر، سنن، رواتب، تراویح، استسقاء، چاشت، کسوف، خسوف، نوافل میں اذان نہیں۔ (الفتاویٰ الھندیہ ج ۱ ص ۵۳)

سوال 18: اوقات مکروہہ کتنے ہیں اور اس میں کون کونسی نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: اوقات مکروہہ 3 ہیں: (۱) طلوع آفتاب سے لیکر بیس ۲۰ منٹ بعد تک (۲) غروب آفتاب سے بیس ۲۰ منٹ پہلے (۳) نصف النہار یعنی ضحوة کبریٰ سے لیکر زوال آفتاب تک۔ ان تینوں اوقات میں کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ قضاء۔ جنازہ اگر اوقات ممنوعہ میں لایا گیا تو اسی وقت پڑھیں کوئی کراہت نہیں کراہت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آ گیا۔ (عالمگیری رد مختار و شامی ج ۱ ص ۳۴۷)

☆ اسی طرح اگر اس دن کی نماز عصر نہیں پڑھی تھی اور مکروہ وقت شروع ہو گیا تو پڑھ لے البتہ (بلا وجہ شرعی) اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۳ ص ۲۳ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

سوال 19: نیت کا ادنیٰ درجہ بیان کیجئے؟

جواب: نیت کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر اُس وقت کوئی پوچھے کہ کوئی نماز پڑھتے ہو؟ تو فوراً بتا دے۔ اگر ایسی حالت میں سوچ کر بتائے گا تو نماز نہ ہوگی۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۶۵)

سوال 20: نماز کے فرائض بیان کیجئے۔

جواب: نماز کے سات فرض ہیں۔ (۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قراءت (۴) رکوع (۵) سجود (۶) قعدۃ اخیرہ (۷) خروج بصرہ (غنیۃ المتملی ص ۲۵۳ تا ۲۸۶)

سوال 21: قیام کتنی دیر فرض ہے اور قیام کا ادنیٰ درجہ بیان کیجئے؟

جواب: جتنی دیر قراءت فرض ہے اتنی دیر قیام فرض ہے۔ اور قیام کی ادنیٰ حالت یہ ہے کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک نہ پہنچیں اور پورا قیام یہ ہے کہ سیدھا کھڑا ہو۔ (رد مختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۱۶۳)

سوال 22: کتنی قراءت کرنا فرض ہے؟

جواب: مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر، سنن، اور نوافل کی ہر رکعت میں امام و منفرد (یعنی تنہا پڑھنے والے) پر فرض ہے۔ (مرآۃ الفلاح مع حاشیۃ الطحاوی ص ۲۲۶)

سوال 23: رکوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

جواب: رکوع کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اتنا جھکے کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے کو پہنچ جائے اور پورا رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے۔ (در مختار، رد المحتار ج ۲ ص ۱۶۶، حاشیۃ الطحاوی ص ۲۲۹)

سوال 24: سجدے میں کتنی ہڈیاں لگنا فرض ہے؟

جواب: سجدے میں سات ہڈیاں لگنا فرض ہے۔ سلطان مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عظمت نشان ہے، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں، منہ اور دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنوں اور دونوں پنچوں پر اور یہ کہ کپڑے اور بال نہ سمیٹوں۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۹۳)

سوال 25: قعدۂ اخیرہ کتنا فرض ہے؟

جواب: قعدۂ اخیرہ میں اتنی دیر بیٹھنا فرض ہے کہ پورا تشہد (یعنی پوری التحیات) رسولہ تک پڑھ لیا جائے۔

(عالمگیری ج ۱ ص ۷۰)

سوال 26: قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھنا فرض ہے یا اس کی مقدار بیٹھنا یا دونوں فرض ہیں؟

جواب: قعدۂ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا فرض ہے جبکہ پورا تشہد پڑھنا واجب ہے۔ جیسا کہ نماز کے احکام میں بحوالہ عالمگیری لکھا ہے کہ نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھنا کہ پورا تشہد (یعنی پوری التحیات) رسولہ تک پڑھ لی جائے فرض ہے۔ (نماز کے احکام ص ۴۵) اور اسی نماز کے احکام ص ۴۸ پر بحوالہ در مختار، رد المحتار لکھا ہے کہ "دونوں قعدوں (قعدۂ اولیٰ، قعدۂ اخیرہ) میں تشہد مکمل پڑھنا واجب ہے۔ اگر ایک لفظ بھی چھوٹا تو واجب ترک ہوگا اور سجدہ سہو واجب ہوگا۔"

سوال 27: خروج بھنکے کی تعریف بیان کریں۔؟

جواب: قعدۂ اخیرہ کے بعد سلام یا بات چیت وغیرہ کوئی ایسا فعل قصداً (یعنی اراداً) کرنا جو نماز سے باہر کر دے۔ مگر سلام کے علاوہ کوئی فعل قصداً پایا گیا تو نماز واجب الاعادہ ہوگی۔ اور اگر بلا قصد کوئی ایسا فعل پایا گیا تو نماز باطل۔

(غنیۃ المتملی ص ۲۸۶)

سوال 28: نماز کے واجبات کتنے ہیں، بیان کریں؟

جواب: دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ ۴۴۹ صفحات پر مشتمل کتاب نماز کے احکام صفحہ ۴۶ تا ۵۰ پر نماز کے تقریباً 30 واجبات تحریر ہیں، جو کہ پیش خدمت ہیں۔

(۱) تکبیر تحریرہ میں لفظ "اللہ اکبر" کہنا (۲) فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ باقی تمام نمازوں کی ہر رکعت میں الحمد شریف پڑھنا، سورت ملانا یا قرآن پاک کی ایک بڑی آیت جو چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا (۳) الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا (۴) الحمد شریف اور سورت کے درمیان "امین" اور "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے علاوہ کچھ اور نہ پڑھنا (۵) قراءت کے بعد فوراً رکوع کرنا (۶) ایک سجدے کے بعد بالترتیب دوسرا سجدہ کرنا (۷) تعدیل ارکان یعنی رکوع، سجود، قومہ، جلسہ میں کم از کم ایک بار "سبحن اللہ" کہنے کی مقدار ٹھہرنا۔

(۸) قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (۹) جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا (۱۰) قعدۂ اولیٰ واجب ہے اگرچہ نفل نماز ہو (۱۱) فرض، وتر اور سنتِ مؤء کدہ کے قعدہ اولیٰ میں تشہد (یعنی التحیات) کے بعد کچھ نہ بڑھانا (۱۲) دونوں قعدوں میں "تشہد" مکمل پڑھنا۔ اگر ایک لفظ بھی چھوٹا تو واجب ترک ہو جائے گا اور سجدہ سہو واجب ہوگا (۱۳) فرض، وتر اور سنتِ مؤء کدہ کے قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد اگر بے خیالی میں "اللھم صلّ علی محمد یا اللھم صلّ علی سیدنا" کہہ لیا تو سجدہ سہو واجب ہو گیا اور اگر جان بوجھ کر کہا تو نماز لوٹانا واجب ہے۔ (۱۴) دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ "السّلام" دونوں بار واجب ہے۔ لفظ "علیکم" واجب نہیں بلکہ سنت ہے (۱۵) وتر میں تکبیر قنوت کہنا (۱۶) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا (۱۷) عیدین کی چھ تکبیریں (۱۸) عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر رکوع اور اس تکبیر کیلئے لفظ "اللہ"

اکبر "ہونا (۱۹) جہری نماز مثلاً مغرب و عشاء کی پہلی اور دوسری رکعت اور فجر، مُحْضَہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتر کی ہر رکعت میں امام کو بھر (یعنی بلند آواز کم از کم تین آدمی سُن سکیں) سے قراءت کرنا (۲۰) غیر بھر جی نماز (مثلاً ظہر و عصر) میں آہستہ قراءت کرنا (۲۱) ہر فرض و واجب کا اُس کی جگہ ہونا (۲۲) رکوع ہر رکعت میں ایک ہی بار کرنا (۲۳) سجدہ ہر رکعت میں دو ہی بار کرنا (۲۴) دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا (۲۵) چار رکعت والی نماز میں تیسری رکعت پر قعدہ نہ کرنا (۲۶) آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا (۲۷) سجدہ سہو واجب ہو تو سجدہ سہو کرنا (۲۸) دو فرض یا دو واجب یا فرض و واجب کے درمیان تین تسبیح کی قدر (یعنی تین بار "سُبْحَنَ اللّٰہ" کہنے کی مقدار) وقفہ نہ ہونا (۲۹) امام جب قراءت کرے خواہ بلند آواز سے ہو یا آہستہ آواز سے مقتدی کا چپ رہنا (۳۰) قراءت کے سوا اتمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا

سوال 29: نماز کے واجبات میں سے کوئی واجب چھوٹ جائے یا کوئی جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب: واجب نماز کا جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ اور توبہ کرنا واجب اور نماز کا پھر سے پڑھنا واجب ہے اور بھول کر چھٹنے سے

سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ (بہار شریعت حصہ ۳ ص ۶۶ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

سوال 30: نماز کے مفسداں کتنے ہیں؟ کوئی 12 بیان کریں۔

جواب: نماز کے احکام ص ۶۸ تا ۷۵ پر نماز کے مفسداں یعنی نماز توڑنے والی ۲۹ باتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے ۱۲ یہ ہیں، (۱) بات کرنا (۲) کسی کو سلام کرنا (۳) سلام کا جواب دینا (۴) چھینک کا جواب دینا (۵) خوشخبری سن کر جواباً الحمد للہ کہنا (۶) اذان کا جواب دینا (۷) اللہ عزوجل کا نام سن کر جواباً "جَلَّ جَلَالُہ" کہنا (۸) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی سن کر جواباً درود شریف پڑھنا مثلاً صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہنا (۹) درد یا مصیبت کی وجہ سے یہ الفاظ "آہ"، "اُوہ"، "اُف"، "تف" نکل گئے یا آواز سے رونے میں حرف پیدا ہو گئے نماز فاسد ہو گئی۔ اگر رونے میں صرف آنسو نکلے آواز و حروف نہیں نکلے تو حرج نہیں۔ (۱۰) مریض کی زبان سے بے اختیار آہ! اُوہ نکلا نماز نہ ٹوٹی یوں ہی چھینک، جھانسی، کھانسی، ڈکار وغیرہ میں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں معاف ہیں۔ (۱۱) مصحف شریف سے، یا کسی کاغذ سے یا محراب وغیرہ میں لکھا ہوا دیکھ کر قرآن شریف پڑھنا۔ (۱۲) عمل کثیر نماز کو فاسد کر دیتا ہے جبکہ نہ نماز کے اعمال سے ہونے ہی اصلاح نماز کیلئے کیا گیا ہو۔ جس کام کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے سے ایسا لگے کہ یہ نماز میں نہیں ہے بلکہ اگر گمان بھی غالب ہو کہ نماز میں نہیں تب بھی عمل کثیر ہے۔ اور دور سے دیکھنے والے کو شک و شبہ ہے کہ نماز میں ہے یا نہیں تو عمل قلیل ہے اور نماز فاسد نہ ہوگی۔

سوال 31: اگر کوئی نماز میں ایسا عمل کرے جو مفسداں نماز سے ہے تو نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب: نماز فاسد ہو جائے گی اور وقت کے اندر دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔

سوال 32: نماز کے مکروہ تحریمی کتنے ہیں؟ 12 بیان کریں۔

جواب: نماز کے احکام ص ۶ تا ۸۸ پر نماز کے 32 مکروہات تحریمہ مذکور ہیں جن میں سے ۱۲ یہ ہیں،

(۱) داڑھی، بدن یا لباس کے ساتھ کھیلنا (۲) کپڑا سمیٹنا (۳) سدل کرنا یعنی کپڑا الٹا کرنا۔ مثلاً سر یا کندھے پر اس طرح سے چادر یا رومال وغیرہ ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں ہاں اگر ایک کنارہ دوسرے کندھے پر ڈال دیا اور دوسرا لٹک رہا ہے تو حرج نہیں۔ (۴) دونوں آستینوں میں سے اگر ایک آستین بھی آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی ہو تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ (۵) پیشاب، پاخانہ اور ریح کی شدت ہونا (۶) دوران نماز کنکریاں ہٹانا مکروہ تحریمی ہے۔ (۷) نماز میں انگلیاں چٹکانا۔ (۸) تشبیک یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا (۹) کمر پر ہاتھ رکھنا (۱۰) نگاہ آسمان کی طرف اٹھانا (۱۱) کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا (۱۲) نماز میں ناک اور منہ چھپانا

سوال 33: مکروہات تحریمی میں سے اگر کوئی عمل نماز میں کر لیا جائے تو نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب: مکروہ تحریمی عمل کر لیا جائے تو نماز لوٹنا واجب ہے۔

سوال 34: غیر معذور کی امامت کی شرائط بیان کیجئے۔؟

جواب: غیر معذور امام کے لئے چھ شرطیں ہیں:-

(۱) صحیح العقیدہ مسلمان ہونا (۲) بالغ ہونا (۳) عاقل ہونا (۴) مرد ہونا (۵) قراءت صحیح ہونا (۶) معذور نہ ہونا (در مختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۲۸۴)

سوال 35: قراءت کا درست ہونے کا معنی بیان کیجئے۔؟

جواب: قراءت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حرف غیر سے صحیح طور پر ممتاز (نمایاں)

ہو جائے (عالمگیری ج ۱ ص ۶۹)

آہستہ پڑھنے میں بھی یہ ضروری ہے کہ کم از کم آواز اتنی سے ہو کہ خود سن لے۔ (غنیۃ الممتلیٰ ص ۲۷۱)

سوال 36: معذور شرعی کی تعریف بیان کیجئے؟

جواب: معذور شرعی سے مراد ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہے کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کر سکا تو معذور ہے اس کا بھی یہی حکم ہے کہ وقت میں وضو کر لے اور آخر وقت تک جتنی نمازیں چاہے اس وضو سے پڑھے اس بیماری سے اس کا وضو نہیں جاتا جیسے قطرے کا مرض یا دست آنا یا ہوا خارج ہونا یا دکھتی آنکھ سے پانی گرنایا پھوڑے یا ناسور سے ہر وقت رطوبت بہنا یا کان، ناف، پستان سے پانی نکلتا کہ یہ سب بیماریاں وضو توڑنے والی ہیں ان میں جب پورا ایک وقت ایسا گزر گیا کہ ہر چند کوشش کی مگر طہارت کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکا تو عذر ثابت ہو گیا۔

سوال 37: نماز جمعہ قائم کرنے کی شرائط بیان کریں۔

جواب: نماز جمعہ قائم کرنے کیلئے 6 شرطیں ہیں ان میں سے ایک بھی مفقود ہو تو جمعہ ہو گا ہی نہیں۔

(۱) مصر (یعنی شہر) یا فائے مصر ہو (۲) سلطان اسلام یا اس کا نائب جسے جمعہ قائم کرنے کا حکم دیا ہو (۳) وقت ظہر ہو (۴) خطبہ (۵) جماعت یعنی امام کے علاوہ کم سے کم تین مرد ہوں (۶) اذن عام ہو (بہار شریعت ج ۱ ص ۷۲)

سوال 38: شرائط جمعہ میں سے ایک شرط اذن عام ہونا بھی ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اذن عام یعنی مسجد کا دروازہ کھول دیا جائے کہ جس مسلمان کا جی چاہے آئے کسی کی روک ٹوک نہ ہو، اگر جامع مسجد میں جب لوگ جمع ہو گئے دروازہ بند کر کے جمعہ پڑھا، نہ ہوا۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۷۷۰)

سوال 39: شرائط جمعہ میں خطبہ اور وقت ظہر سے کیا مراد ہے؟

جواب: یعنی وقت ظہر میں نماز پوری ہو جائے تو اگر اٹھائے نماز میں اگرچہ تشہد کے بعد عصر کا وقت آ گیا جمعہ باطل ہو گیا ظہر کی قضاء پڑھیں۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۷۶۶)

خطبہ جمعہ میں شرط یہ ہے کہ: (۱) وقت میں ہو اور (۲) نماز سے پہلے اور (۳) ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کے لئے شرط ہے یعنی کم سے کم خطیب کے سوا تین مرد اور (۴) اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سن سکیں (ایضاً)

سوال 40: شرائط جمعہ میں جماعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ امام کے علاوہ کم سے کم تین مرد ہوں (بہار شریعت ج ۱ ص ۷۶۹)

سوال 41: ادائیگی جمعہ فرض ہونے کی شرائط بیان کیجئے؟

جواب: ادائیگی جمعہ فرض ہونے کی گیارہ شرائط ہیں،

(۱) شہر میں مقیم ہونا (۲) صحت یعنی مریض پر جمعہ فرض نہیں مریض سے مراد وہ ہے کہ مسجد جمعہ تک نہ جاسکتا ہو یا چلا تو جائے گا مگر مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہوگا۔ شیخ فانی مریض کے حکم میں ہے (۳) آزاد ہونا، غلام پر جمعہ فرض نہیں اور اس کا آقا منع کر سکتا ہے (۴) مرد ہونا (۵) بالغ ہونا (۶) عاقل ہونا (۷) اکھیا را ہونا (۸) چلنے پر قادر ہونا (۹) قید میں نہ ہونا (۱۰) بادشاہ یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا (۱۱) مینہ یا آندھی یا اولے یا سردی کا نہ ہونا یعنی اس قدر کہ ان سے نقصان کا خوف صحیح ہو۔ (در مختار مع رد المحتار ج ۳ ص ۲۶ تا ۲۹)

سوال 42: کیا جمعہ کے مقتدیوں کے لئے بھی کچھ شرائط ہیں؟ اگر ہیں تو بیان کیجئے۔

جواب: جمعہ ہو یا کسی بھی نماز کی جماعت، ان میں مقتدیوں کے لئے 13 شرائط ہیں،

(۱) نیت (۲) اقتداء اور اس نیت اقتداء کا تحریم کے ساتھ ہونا یا تکبیر تحریم سے پہلے ہونا بشرطیکہ پہلے ہونے کی صورت میں کوئی اجنبی کام نیت و تحریم میں جدائی ڈالنے والا نہ ہو (۳) امام و مقتدی دونوں کا ایک مکان میں ہونا (۴) دونوں کی نماز ایک ہو یا امام کی نماز، نماز مقتدی کو اپنے ضمن میں لئے ہو (۵) امام کی نماز کا مذہب مقتدی پر صحیح ہونا اور (۶) امام و مقتدی دونوں کا اسے صحیح سمجھنا (۷) شرائط کی موجودگی میں عورت کا محاذی (برابر) نہ ہونا (۸) مقتدی کا امام سے مقدم (یعنی آگے) نہ ہونا (۹) امام کے انتقالات

کاعلم ہونا (۱۰) امام کا مقیم یا مسافر ہونا معلوم ہو (۱۱) ارکان کی ادائیگی میں شریک ہونا (۱۲) ارکان کی ادائیگی میں مقتدی امام کے مثل ہو یا کم (۱۳) یونہی شرائط میں مقتدی کا امام سے زائد نہ ہونا۔
(ردالمحتار ج ۲ ص ۲۸۴ تا ۲۸۵)

سوال 43: کیا خطبہ عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں بھی دیا جاسکتا ہے؟
جواب: غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان میں خطبہ غلط کرنا (ملا کر پڑھنا) خلاف سنت متواتر ہے۔ یوہیں خطبہ میں اشعار بھی نہ چاہیے اگرچہ عربی ہی کے ہوں، ہاں ایک دو شعر پند و نصائح کے اگر کبھی پڑھ لے تو حرج نہیں۔

(بہار شریعت ج ۱ ص ۷۹)

سوال 44: نماز جمعہ و عیدین میدان میں ادا کرنا کیسا ہے؟
جواب: عیدین کی نمازوں کے لئے عید گاہ کو جانا سنت ہے اگرچہ مسجد میں گنجائش ہو۔ (درمختار، ردالمحتار ج ۱ ص ۷۷، ۷۸، ۷۹ وغیرہ) اور نماز جمعہ بھی عند الضرورت میدان وغیرہ میں پڑھ سکتے ہیں، اس کے لئے مسجد شرط نہیں، ہاں مسجد میں وسعت ہو تو مسجد میں ہی پڑھیں گے۔

سوال 45: نماز عید پڑھنا کیا ہے؟ کس پر نماز عید لازم ہے؟ بیان کیجئے۔

جواب: نماز کے احکام ص ۵ پر ہے کہ عیدین (یعنی عید الفطر اور بقرعید) کی نماز واجب ہے۔ مگر سب پر نہیں صرف اُن پر جن پر جمعہ واجب ہوتا ہے۔

سوال 46: نماز عید پڑھنے کا طریقہ بیان کیجئے۔

جواب: پہلے اس طرح نیت کیجئے: "میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز عید الفطر (یا عید الاضحیٰ) کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ عزوجل کے، پیچھے اس امام کے" پھر ہاتھ کانوں تک اٹھائیے اور اللہ اکبر کہہ کر حسب معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثناء پڑھئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہ اکبر کہہ کر لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائیے اور اللہ اکبر کہہ کر باندھ لیجئے یعنی پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ باندھئے اس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکائیے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لیجئے۔ اس کو یوں یاد رکھئے کہ جہاں قیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھئے ہیں اور جہاں نہیں پڑھنا وہاں ہاتھ لٹکانے ہیں۔

پھر امام تَعَوَّذ اور تسمیہ آہستہ پڑھ کر الحمد شریف اور سورۃ جہر (یعنی بلند آواز) کے ساتھ پڑھے، پھر رکوع کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے الحمد شریف اور سورۃ جہر کے ساتھ پڑھے، پھر تین بار کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہئے اور ہاتھ نہ باندھئے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جایئے اور قاعدے کے مطابق نماز مکمل کر لیجئے۔ ہر دو تکبیروں کے درمیان تین بار "سُبْحَنَ اللہ" کہنے کی مقدار چُپ کھڑا رہنا ہے۔ (نماز کے احکام باب نماز عید کا طریقہ ص ۴۴۰)

سوال 47: نماز عید کیلئے اذان و اقامت کہنا کیسا؟

جواب: عیدین میں نہ اذان ہے نہ اقامت، صرف دو بار اتنا کہنے کی اجازت ہے۔ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ

(بہار شریعت حصہ ۴ ص ۷۹)

سوال 48: شرعی طور پر مسافر کسے کہتے ہیں؟

جواب: شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو ساڑھے 57 میل (تقریباً 92 کلومیٹر) کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے

اپنے مقام اقامت مثلاً شہر یا گاؤں سے باہر ہو گیا۔ (نماز کے احکام باب مسافر کی نماز ص ۳۰۱)

سوال 49: مسافر پر سفر کے احکامات کب سے نافذ ہوں گے؟

جواب: مسافر جب مسافت شرعی کے ارادے سے ہستی کی آبادی سے باہر ہو جائے شہر میں ہے

تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شہر سے متصل ہے اس سے بھی باہر آجائے۔

(درمختار، ردالمحتار ج ۲ ص ۵۹۹)

سوال 50: مسافر پر نماز میں قصر کرنے کا کیا حکم ہے اور اگر اس نے نماز میں قصر نہ کی بلکہ چار فرض مکمل ادا کر لئے، اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسافر پر واجب ہے کہ نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو ہی رکعتیں

پوری نماز ہے اور قصداً چار پڑھیں اور دو پر قعدہ کیا تو فرض ادا ہو گئے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو گئیں مگر گناہ گار و عذاب ناکار کا حق دار ہے کہ واجب ترک کیا لہذا توبہ کرے اور اگر

دو رکعت پر قعدہ نہ کیا تو فرض ادا نہ ہوئے اور وہ نماز نفل ہو گئی۔

(عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۹)

سوال 51: نماز جنازہ کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: نماز جنازہ کے دو رکن ہیں: (۱) چار بار اللہ اکبر کہنا (۲) قیام - (درمختار مع رد المحتار ج ۳ ص ۱۲۴)

سوال 52: نماز جنازہ میں کتنے واجبات ہیں؟

جواب: نماز جنازہ میں کوئی واجب نہیں۔

سوال 53: نماز جنازہ میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: اس میں تین سنت موء کدہ ہیں:

(۱) ثناء (۲) درود شریف (۳) میت کیلئے دعا۔ (درمختار مع رد المحتار ج ۳ ص ۱۲۴)

سوال 54: کیا زوال کے وقت نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جنازہ اگر اوقات ممنوعہ مثل زوال میں لایا گیا تو اسی وقت پڑھیں کوئی کراہت نہیں کراہت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آ گیا۔ (عالمگیری رد المحتار و شامی ج ۱ ص ۳۴۷)

سوال 55: مسجد محلہ کی جماعت اولی کے لئے اذان و اقامت کہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: پانچوں فرض نمازیں ان میں مجتہد بھی شامل ہے جب جماعت اولی کے ساتھ مسجد میں وقت پر ادا کی جائیں تو ان کیلئے اذان سنت موء کدہ ہے اور اس کا حکم مثل واجب ہے کہ اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے تمام لوگ گناہ گار ہونگے۔

(درمختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۶۰) اقامت اذان سے بھی زیادہ تاکید سنت ہے۔ (ایضاً ص ۶۸)

سوال 56: بے وضو اذان دینا کیسا ہے؟

جواب: بے وضو کی اذان صحیح ہے مگر بے وضو کا اذان کہنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۵ ص ۳۷۳)

سوال 57: نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے اذان کہ دی تو کیا اذان ہو جائیگی؟

جواب: اذان اگر وقت سے پہلے کہہ دی یا وقت سے پہلے شروع کی اور دوران اذان وقت آ گیا۔ دونوں صورتوں میں اذان دوبارہ کہنی ہوگی۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۵۴)

سوال 58: کیا عورتوں کو بھی اذان و اقامت کہنی چاہیے؟

جواب: عورتیں اپنی نماز پڑھتی ہوں یا قضا، اس میں ان کیلئے اذان و اقامت کہنا مکروہ ہے۔

(خلاصۃ الفتاویٰ ج ۱ ص ۵۴)

سوال 59: دو فرضوں کے درمیان تین تسبیحات کا فاصلہ دینا کیسا؟

جواب: دو فرض یا دو واجب یا فرض و واجب کے درمیان تین تسبیح کی قدر (یعنی تین بار "سبحن اللہ" کہنے کی مقدار) وقفہ نہ دینا واجب ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۷۱)

سوال 60: سجدہ سہو کن صورتوں میں واجب ہو جاتا ہے؟ نیز جان بوجھ کر کوئی واجب چھوڑنا کیسا ہے؟

جواب: (۱) واجبات نماز میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے یا فرض و واجبات نماز میں بھولے سے تین تسبیحات کی مقدار تاخیر ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہے۔ (درمختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۶۵۵)

(۲) تعدیل ارکان (مثلاً رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا یا دو سجدوں کے درمیان ایک بار سبحن اللہ کہنے کی

مقدار سیدھا بیٹھنا) بھول گئے سجدہ سہو واجب ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۲۷)

(۳) قنوت یا تکبیر قنوت بھول گئے سجدہ سہو واجب ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۲۸)

☆ جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو سجدہ سہو کا فی نہیں بلکہ نماز دوبارہ لوٹنا واجب ہے۔

(درمختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۶۵۵)

سوال 61: سجدہ سہو واجب ہونے کے باوجود اگر سجدہ سہو نہ کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر سجدہ سہو واجب ہونے کے باوجود نہ کیا تو نماز لوٹنا واجب ہے۔ (ایضاً)

سوال 62: سجدہ تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: کھڑا ہو کر **اللہ اکبر** کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار **سبحن ربی الاعلیٰ** کہے پھر **اللہ اکبر** کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ پہلے، پیچھے (بعد) دونوں

بار **اللہ اکبر** کہنا سنت ہے اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا دونوں قیام مستحب۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۵)

سجدہ تلاوت کیلئے **اللہ اکبر** کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھانا ہے نہ اس میں تشہد ہے نہ سلام۔

(تنویر الابصار مع رد المحتار ج ۲ ص ۵۷۰)

سوال 64: امام و مقتدی کا ایک مکان میں ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: (۱) سوار نے پیدل کی یا (۲) پیدل نے سوار کی اقتداء کی یا (۳) مقتدی و امام دونوں سوار یوں پر ہیں، ان تینوں صورتوں میں اقتداء نہ ہوئی کہ دونوں (یعنی امام و مقتدی) کے مکان مختلف ہیں اور اگر دونوں ایک سوار ہوں تو پیچھے والا اگلے کی اقتداء کر سکتا ہے کہ مکان ایک ہے (۴) امام و مقتدی کے درمیان اتنا چوڑا راستہ ہو جس

میں نیل گاڑی جاسکے، تو اقتداء نہیں ہو سکتی (۵) یونہی اگر بیچ میں نہ ہو جس میں کشتی یا بحر (ایک قسم کی گول اور خوبصورت

کشتی) چل سکے تو اقتداء صحیح نہیں، اگرچہ وہ نہر بیچ مسجد میں ہو اور اگر رنگ نہر ہو جس میں بحر ابھی نہ تیر سکے تو اقتداء صحیح ہے (۶) بیچ میں حوض دہ درہہ ہے تو اقتداء نہیں

ہو سکتی، مگر جبکہ حوض کے گرد صفیں برابر متصل ہوں اور اگر چھوٹا حوض ہے تو اقتداء صحیح ہے۔ (۷) بیچ میں چوڑا راستہ ہے مگر اس راستے میں صف قائم ہوگئی مثلاً کم سے کم تین شخص

کھڑے ہو گئے تو ان کے پیچھے دوسرے لوگ امام کی اقتداء کر سکتے ہیں، بشرطیکہ ہر دو صف اور صف اول و امام کے درمیان نیل گاڑی نہ جاسکے یعنی اگر راستہ زیادہ چوڑا ہو کہ ایک

سے زیادہ صفیں اس میں ہو سکتی ہیں تو اتنی ہوں کہ دو صفوں کے درمیان نیل گاڑی نہ جاسکے۔ (درمختار مع رد المحتار ج ۲ ص ۳۳۸ تا ۴۰۰) (۸) مسجد عید گاہ میں کتنا ہی فاصلہ امام

و مقتدی میں ہو مانع اقتداء (اقتداء میں رکاوٹ) نہیں، اگرچہ بیچ میں دو یا دو سے زیادہ صفوں کی گنجائش ہو۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۸۷)

سوال 65: فرض علوم کتنے اور کون کون سے ہیں؟

فرض علوم سے مراد وہ علوم ہیں جن کے سیکھنے کی طرف انسان بالفعل اپنے دین میں محتاج ہو ان کا اعلیٰ علم ”اصول عقائد“ ہے جن کے اعتقاد سے آدمی مسلمان سنی

المدہب ہوتا ہے اور انکار و مخالفت سے واہم کافر یا بدعتی، والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ پھر علم مسائل نماز یعنی اس کے فرائض و شرائط و مفصلات جن کے جاننے سے نماز صحیح طور پر ادا کر سکے،

پھر جب رمضان آئے تو مسائل صوم، مالک نصاب نامی ہو تو مسائل زکوٰۃ، صاحب استطاعت ہو تو مسائل حج، نکاح کیا چاہے تو اس کے متعلق ضروری مسئلے، تاجر ہو تو مسائل بیع

و شراء، مزارع پر مسائل زراعت، موجد و مستاجر پر مسائل اجارہ، و علیٰ ہذا القیاس ہر اس شخص پر اس کی حالت موجودہ کے مسئلے سیکھنا فرض عین ہے۔

اور انہیں میں سے ہیں مسائل حلال و حرام کہ ہر فرد بشر ان کا محتاج ہے اور مسائل علم قلب یعنی فرائض قلبیہ مثل تواضع و اخلاص و توکل وغیرہا اور ان کے طرق تحصیل اور

محرّمات باطنیہ تکبر و یا و تجب و حسد وغیرہا اور ان کے معالجات کہ ان کا علم بھی ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۲۳۳ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

سوال 66: درج ذیل کی تعریفات بیان کریں۔

جواب: (۱) تسوکل کی تعریف: ”ضروری اسباب کے اختیار کرنے میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے اللہ عزّ و جلّ پر بھروسہ رکھنا اور اس بات

کا یقین رکھنا کہ جو کچھ مقدر میں ہے وہ ہو کر رہے گا۔“

(القاموس الفقہ ج ۱ ص ۱۸۵)

(۲) قناعت کی تعریف: روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نہ ہونے پر بھی راضی رہنا قناعت ہے۔

(التعریفات للبحر جانی ص ۱۲۶)

(۳) زُہد کی تعریف: ”کسی چیز کو چھوڑ کر ایسی اُخروی چیز کی طرف رغبت کرنا جو اُس سے بہتر ہو۔“

(احیاء العلوم ج ۴ ص ۲۶۷)

(۴) اخلاص کی تعریف: "اخلاص یہ ہے کہ بندہ نیک اعمال صرف اور صرف اللہ عزّوجلّ کی رضا اور خوشنودی کیلئے کرے۔"

(مرقاۃ المفاتیح ض ۱ ص ۴۸۶)

(۵) تواضع کی تعریف: "اپنے آپ کو حقیر اور کمتر سمجھنے کو تواضع کہتے ہیں۔ (منہاج العابدین ص ۸۱)

(۴) عدل کی تعریف: "افراط و تفریط سے بچتے ہوئے درمیانی راستہ اختیار کرنا عدل کہلاتا ہے۔"

(التعریفات للبحر جانی ص ۱۰۶)

(۵) حیاء کی تعریف: "کسی کام کے ارتکاب کے وقت مذمت اور ملامت کے خوف سے انسان کی حالت کا تبدیل ہو جانا حیاء کہلاتا ہے۔"

(عمدة القاری ج ۱ ص ۱۹۸)

ایک اور تعریف یوں کی گئی کہ

"حیا وہ وصف ہے جو برے کام کے ترک پر ابھارتا ہے، اور حقدار کے حق کی ادائیگی میں کوتاہی سے منع کرتا ہے۔"

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۴۷)

(۶) حرص کی تعریف: "خواہشات کی زیادتی کے ارادے کا نام حرص ہے۔" اور "قاموس المحیط" میں ہے کہ

"اپنا حصہ حاصل کر لینے کے باوجود دوسرے کے حصے کی لالچ رکھے" (مرقاۃ المفاتیح ج ۹ ص ۱۱۹)

(۷) حُبّ جاہ کی تعریف: "لوگوں میں شہرت اور ناموری چاہنا حب جاہ ہے۔ (احیاء العلوم ج ۳ ص ۴۵۴)

(۸) ریاکاری کی تعریف: "اخلاص کو چھوڑ دینے کا نام ریاکاری ہے چنانچہ اللہ ربّ العزت کے علاوہ کسی اور کا لحاظ رکھتے ہوئے کوئی عمل کرنا ریا ہے۔"

(التعریفات للبحر جانی ص ۸۲)

(۹) عجب کی تعریف: "مُعْجَم حَقِیقَی (یعنی اللہ تعالیٰ) کی نعمت و عطا کو بھول کر کسی دینی یا دنیوی نعمت کو اپنا ہی کمال تصور کرنا، اور اس کے زوال سے بے خوف ہو جانا عجب

ہے۔" (احیاء العلوم ج ۳ ص ۴۵۴)

(۱۰) تکبر کی تعریف: "تکبر یہ ہے کہ انسان خود کو دوسروں سے بڑا خیال کرے۔"

(مفردات امام راغب ص ۶۹۷)

(۱۱) ظلم کی تعریف: "کسی چیز کو اس کی جگہ نہ رکھنا ظلم ہے اور شریعت میں ظلم سے مراد یہ ہے کہ کسی کا حق مارنا یا اس کے ساتھ زیادتی کرنا۔" (التعریفات للبحر جانی

ص ۱۰۳، ۱۰۲)

(۱۲) فُحْش کی تعریف: "فُحْش، وہ بے ہودہ باتیں اور بُرے افعال ہیں جن سے فطرتِ سلیمہ نفرت کرے اور عقلِ صحیح

خامی قرار دے۔" (التعریفات للبحر جانی ص ۱۱۷)

(۱۳) غیبت کی تعریف: "کسی شخص کے پوشیدہ عیب کو (جس کو وہ دوسروں کے سامنے ظاہر ہونا ناپسند کرتا ہو) اس کی برائی کے طور پر بیان کرنا غیبت کہلاتا ہے۔"

(۱۴) حسد کی تعریف: "کسی شخص کی نعمت دیکھ کر یہ آرزو کرنا کہ یہ نعمت اس سے زائل ہو کر مجھے مل جائے حسد کہلاتا ہے۔"

(التعریفات للبحر جانی ص ۶۲)

(۱۵) کینہ کی تعریف: "دل میں دشمنی کو چھپائے رکھنا اور موقع پاتے ہی اس کا اظہار کرنا کینہ ہے۔"

(لسان العرب ج ۱ ص ۸۸۸)

سوال 67: کیا نماز میں چادر اوڑھنے کی بھی کچھ احتیاطیں ہیں؟

جواب: نماز کے احکام میں ہے کہ سر یا کندھے پر اس طرح سے چادر یا رومال وغیرہ ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں سَدَل یعنی کپڑا لٹکانا کہلاتا ہے اور یہ مکروہ تحریمی ہے ہاں

اگر ایک کنارہ دوسرے کندھے پر ڈال دیا اور دوسرا لٹک رہا ہے تو حَرَج نہیں۔ آج کل بعض لوگ ایک کندھے پر اس طرح رومال رکھتے ہیں کہ اس کا ایک سراپیٹ پر لٹک

رہا ہوتا ہے اور دوسرا پیٹھ پر۔ اس طرح بھی نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ (نماز کے احکام ص ۷۷)

سوال 68: اجارہ درست ہونے کیلئے کن کن شرائط کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: اجارہ درست ہونے کے شرائط یہ ہیں (۱) عاقل ہونا یعنی مجنون اور ناسمجھ بچہ نے اجارہ کیا وہ منعقد ہی نہ ہوگا۔ بلوغ اس کے لئے شرط نہیں (۲) ملک و ولایت یعنی اجارہ کرنے والا مالک یا ولی ہو اجارہ کرنے کا اسے اختیار حاصل ہو (۳) مستاجر (کرایہ دار) کو وہ چیز سپرد کر دینا جب کہ اُس چیز کے منافع پر اجارہ ہوا (۴) اجرت کا معلوم ہونا (۵) منفعت (اجارے کے نفع) کا معلوم ہونا اور ان دونوں کو اس طرح بیان کر دیا ہو کہ نزاع (جھگڑے) کا احتمال نہ رہے۔ (۶) جہاں اجارہ کا تعلق وقت سے ہو وہاں مدت بیان کرنا مثلاً مکان کرایہ پر لیا تو یہ بتانا ضرور ہے کہ اتنے دنوں کے لئے لیا یہ بیان کرنا ضروری نہیں ہے کہ اس میں کیا کام کرے گا (۷) جانور کرایہ پر لیا اس میں وقت بیان کرنا ہوگا یا جگہ مثلاً گھنٹہ بھر سواری لے گا یا فلاں جگہ تک جائے گا اور کام بھی بیان کرنا ہوگا کہ اس سے کون سا کام لیا جائے گا مثلاً بوجھ لادنے کے لئے یا سواری کے لئے (۸) وہ کام ایسا ہو کہ اُس کا استیفاء (اس کا پورا کرنا) قدرت میں ہو اگر حقیقتہً مقدور (قدرت میں) نہ ہو مثلاً غلام کو اجارہ پر دیا اور وہ بھاگا ہوا ہے یا شرعاً غیر مقدور ہو مثلاً گناہ کی باتوں پر اجارہ یہ دونوں اجارے صحیح نہیں۔ (۹) وہ عمل جس کے لئے اجارہ ہوا اُس شخص پر فرض و واجب نہ ہو (۱۰) منفعت مقصود ہو۔ (۱۱) اُسی جنس کی منفعت اجرت نہ ہو (۱۲) اجارہ میں ایسی شرط نہ ہو جو مقتضائے عقد کے خلاف ہو۔

سوال 69: مستعمل پانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر بے وضو شخص کا ہاتھ یا انگلی کا پورا یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وضو میں دھویا جاتا ہو جان بوجھ کر یا بھول کر ذہ درودہ (یعنی سو ہاتھ / پچیس گز / دو سو پچیس فٹ) سے کم پانی (مثلاً پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا لوٹے وغیرہ) میں پڑ جائے تو پانی مستعمل (یعنی استعمال شدہ) ہو گیا اور اب وضو اور غسل کے لائق نہ رہا۔ اسی طرح جس پر غسل فرض ہو اُس کے جسم کا کوئی بے ڈھلا ہوا حصہ پانی سے چھو جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے کام کا نہ رہا۔ ہاں اگر ڈھلا ہوا حصہ یا ڈھلے ہوئے بدن کا کوئی حصہ پڑ جائے تو خرچ نہیں۔ نماز کے احکام ص ۲۰ تا ۲۱

سوال 70: کپڑے پاک کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: نجاست اگر دلدرا ہو (جیسے پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ) تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا ہاں اگر تین سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کر لینا مستحب ہے اگر نجاست رقیق ہو تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ بقوت نچوڑنے سے پاک ہوگا اور قوت کے ساتھ نچوڑنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص اپنی طاقت بھر اس طرح نچوڑے کہ اگر پھر نچوڑے تو اس سے قطرہ نہ ٹپکے اگر کپڑے کا خیال کر کے اچھی طرح نہیں نچوڑا تو پاک نہ ہوگا۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۴۶)۔

مسئلہ ۱۸: اگر دھونے والے نے اچھی طرح نچوڑ لیا مگر ابھی ایسا ہے کہ اگر کوئی دوسرا شخص جو طاقت میں اس سے زیادہ ہے نچوڑے تو دو ایک بوند ٹپک سکتی ہے تو اس کے حق میں پاک اور دوسرے کے حق میں ناپاک ہے۔ اس دوسرے کی طاقت کا اعتبار نہیں ہاں اگر یہ دھوتا اور اسی قدر نچوڑتا تو پاک نہ ہوتا۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۴۶)۔

سوال 71: اجیر خاص کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو شخص مخصوص وقت میں کسی ایک ہی سیٹھ یا ادارے کے کام کا پابند ہو اجیر خاص کہلاتا ہے۔

سوال 72: کام کرنے کی کتنی حالتیں ہیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اللہ العزت فرماتے ہیں، "کام کی تین حالتیں ہیں: (۱) سست (۲) معتدل (یعنی درمیانہ اور) (۳) نہایت تیز۔ اگر مزدوری میں (کم از کم معتدل بھی نہیں محض) سستی کے ساتھ کام کرتا ہے گناہ گار ہے اس پر پوری مزدوری یعنی حرام۔ اتنے کام (یعنی جتنا اس نے کیا ہے) کے لائق جتنی اجرت ہے لے، اس سے جو کچھ زیادہ ملا مستاجر (یعنی جس کے ساتھ ملازمت کا معاہدہ کیا ہے اُس) کو واپس دے۔" (فتاویٰ رضویہ ج ۱۹ ص ۴۰۷)

سوال 73: کتنے گز کا عمامہ شریف باندھ سکتے ہیں؟

جواب: مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں مذکور ہے کہ حضور اقدس ﷺ چھوٹا عمامہ سات ہاتھ کا اور بڑا عمامہ بارہ ہاتھ کا تھا۔ بس اسی سنت کے مطابق عمامہ رکھے اس سے زیادہ بڑا نہ رکھے بعض لوگ بہت بڑے عمامے باندھتے ہیں۔ ایسا نہ کرے کہ سنت کے خلاف ہے۔

سوال 74: کیا عمامہ شریف کے نیچے ٹوپی ہونا ضروری ہے؟

جواب: عمامے کے نیچے ٹوپی سنت ہے، حدیث میں ہے کہ ہم اور مشرکین میں فرق ٹوپی پر عمامہ باندھنا ہے یعنی ہم دونوں چیزیں رکھتے ہیں اور یہ صرف عمامہ باندھتے ہیں اس کے نیچے ٹوپی نہیں رکھتے۔

سوال 75: کیا عشاء کی نماز میں آدھی رات تک تاخیر کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر کوئی شرعی مجبوری نہ ہو تو آدھی رات سے پہلے پہلے عشاء کے فرض ادا کر لینے چاہئیں کہ بعد میں مکروہ ہیں بہار شریعت ج ۳ ص ۴۵۳ پر ہے کہ "عشاء میں تہائی رات تک تاخیر مستحب ہے اور آدھی رات تک تاخیر مباح یعنی جب کہ آدھی رات ہونے سے پہلے فرض پڑھ چکے اور اتنی تاخیر کہ رات ڈھل گئی مکروہ ہے، کہ باعثِ تقلیل جماعت ہے۔"

سوال 76: کیا وتر بھی جلدی پڑھنا مستحب ہے؟

جواب: نہیں، بلکہ وتر میں تاخیر مستحب ہے، درمختار و رد المحتار ج ۲ ص ۳۳ پر ہے کہ، "جو شخص جاگنے پر اعتقاد رکھتا ہو اس کو آخر رات میں وتر پڑھنا مستحب ہے، ورنہ سونے سے قبل پڑھ لے، پھر اگر پچھلے کو آنکھ کھلی تو تہجد پڑھے و تر کا اعادہ جائز نہیں۔"

(امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے عطا کردہ)

سنجیدہ رہنے کے مدنی پھول

(۱) مذاقِ مسخری نہ کرے (۲) فضول بات نہ کرے (۳) اور کام کی بات بھی چلا کر نہ کرے (۴) بڑی بڑی باتیں نہ کرے (۵) کوئی ایسا لفظ نہ بولے جس سے کسی کا دل دکھے (۶) بلا ضرورت شرعی کسی پر اعتراض نہ کرے (۷) فضول بحث کرنے سے کترائے (۸) جس بات کی ضرورت نہ ہو اس کے بارے میں تحقیق کرنے سے کترائے

(۹) فضول سوالات نہ کرے (۱۰) جو ہو چکا اس کی بات نہ کرے (۱۱) بیان سن کر بھی بے جا تبصرہ نہ کرے (۱۲) کسی کی آواز، انداز کی نقل نہ کرے (۱۳) اپنی بیماری کا بلا ضرورت کسی کے آگے تذکرہ نہ کرے۔ ہمدردیاں لینے کیلئے عموماً لوگ بولتے ہیں بلکہ اپنی دوا بھی چھپا کر کھائے کہ یہ بھی سب کے سامنے دوا کھانا اپنی بیماری کا اعلان ہے (۱۴) اپنے کارنامے نہ سنائے جائیں (۱۵) کسی پر کوئی طنز کرے یا مذاق اڑائے تو اُس پر نہ ہنسے نہ ہی مسکرائے (۱۶) فی زمانہ کسی ایک سے گہری دوست نہ کرے (۱۷) کسی سے فری نہ ہو (۱۸) بلا ضرورت عوام میں نہ بیٹھے (۱۹) بلا حاجت سیاسی، دھستگردی وغیرہ کے تبصرے نہ کرے (۲۰) ہولنگ سے بچنا ہوگا (۲۱) موبائل فون کا استعمال بے جا نہ ہو

مدینہ: مزید مدنی پھول بھی ہو سکتے ہیں سنجیدہ بننے کیلئے جذبہ رہنمائی کرے گا۔ اس کیلئے **تنہائی** اہم ہے مگر سب کیلئے تنہائی مناسب نہیں خطرناک ہے